787

سوانح حیات مبارک

حضرت خواجہ خواجگان شیخ خواجہ

اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ

نظام الدین

انتخاب، تحریر

خلیفہ مدنی تونسوی

PDF مرتب

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف
(سوشل میڈیا)

20.5.2024

سوانح حیات مبارک
سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم صوفی بزرگ
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ شیخ نظام الدین
اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللّٰہ علیہ

خصوصی اشاعت بسلسلہ عرس مبارک یوم وصال 12 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی نظام الدین ہے آپ کا شجرہ نسب حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللّٰہ علیہ سے ہوتا ہوا حضرت امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ تک پہنچتا ہے ۔
آپ کی ولادت با سعادت 1071ھ میں ہوئی آپ کی جائے پیدائش قصبہ کاکوری یانگراؤں ہے جو انڈیا کے ضلع پورب میں لکھنؤ کے قریب ہے آپ کے آباو اجداد اس جگہ سکونت پذیر ہوئے تھے ۔

کتاب تکملہ سیرالاولیاء میں ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ یحییٰ مدنی چشتی رحمتہ اللّٰہ

علیہ نے رخصت کرتے ہوئے (اپنے مرید و خلیفہ) حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ کو فرمایا تھا کہ ایک نیک بخت جس کا نام نظام الدین اور اس شکل و صورت کا ہے تمہارے پاس آئے گا اسے دعوت حق دینا ۔

حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ نے جب حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ کے علم و فضل ، درس و تدریس اور لنگر کا شہرہ سُنا تو طلبِ علم کے ارادہ سے شاہجہاں آباد (دہلی انڈیا) تشریف لائے اور حضرت خواجہ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں رہ کر علوم حاصل کئے ۔
علوم ظاہری سے فراغت کے بعد آپ حضرت خواجہ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمتہ اللہ علیہ کے دست اقدس پر بیعت ہوئے اور تھوڑی ہی مدت میں اپنے شیخ و مرشد کی توجہ خاص زہد و ریاضت اور مجاہدہ سے تکمیل کے مرتبے پہ جا پہنچے اور ہر خاندان (سلسلہ) کی خلافت سے فیض یاب ہو کر دکن کے صاحب ولایت مقرر ہوئے ۔
آپ حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی

چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ اعظم تھے ۔

حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ اپنے شیخ مرشد کے حکم کے مطابق اورنگ آباد میں آ کر مقیم ہوئے اور ہزار ہا مخلوق خدا کی ہدایت فرمائی ۔

کتاب تاریخ مشائخ چشت میں ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ لباس میں تکلف کو پسند نہیں فرماتے تھے جو میسر آ جاتا پہن لیتے تھے کپڑے مٹی کے رنگ میں رنگوا لیتے تھے ۔ پیراہن میں اکثر پیوند ہوتے تھے پیراہن دو روپے آٹھ آنے ، تین روپے میں تیار ہوتا تھا۔ بیش قیمت کپڑا کبھی زیب تن نہ فرماتے تھے ایک مرتبہ جاڑوں کے موسم میں خواجہ کامگار خان رحمتہ اللہ علیہ نے کچھ شال وغیرہ خدمت میں پیش کئے تو (آپ نے) یہ کہہ کر واپس کردیے کہ ہمیں ایسے لباس سے رغبت نہیں ۔

حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ کو اتباع سنت کا بڑا خیال رہتا تھا

احسن الشمائل میں لکھا ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ ہر کام اور ہر بات سنت نبوی ﷺ کے مطابق کرتے تھے کبھی کسی سنت سے ہٹ کر کوئی کام کرنا اُن کے متعلق نہیں سنا گیا ۔

کتاب مخزن چشت میں ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ میں انکساری اس قدر تھی کہ آپ کے پاس چھوٹا بچہ آتا یا ستر سالہ بوڑھا حاضر ہوتا آپ ہر ایک کی تعظیم کےلئے اٹھ کر ملتے اور اس کے سامنے مودبانہ دوزانو ہو کر بیٹھتے ۔
آپ مجلس میں کبھی بھی چوکڑی بھر کر نہیں بیٹھا کرتے تھے آپ کا یہ بھی معمول تھا کہ اگر کوئی شخص فتویٰ یا کوئی علمی استفسار کرتا تو اس کا جواب اپنی طرف سے نہ دیتے بلکہ بزرگوں کی کتابوں سے اس کا جواب دیا کرتے کہ فلاں بزرگ نے اپنی فلاں کتاب میں اس مسلہ کے بارے میں یوں حکم دیا ہے فلاں عالم کی اس بارے میں یہ رائے ہے ۔
آپ کی ذات بابرکات سے دنیا کو جتنا فیض پہنچا اُتنا فیض اُس دور میں کسی اور شخصیت سے نہیں پہنچا

آپ کے کریمانہ اخلاق اور فضائل کی پوری تفصیل بیان
کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے آپ نے روزانہ کے
معمولات کو اپنے بزرگوں کی روائت اور طریقے کے
مطابق اختیار کر رکھا تھا ۔

کتاب تاریخ مشائخ چشت میں ہے کہ
سماع کے معاملے میں حضرت خواجہ شیخ نظام الدین
اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ اپنے پیرومرشد
کے اصولوں پر عمل کرتے تھے ۔
زمان ، مکان اور اخوان کی سب پابندیوں پر اُن کی
نظر رہتی تھی فرمایا کرتے تھے
سماع بسیار دل رابمیر اند
سماع کی زیادتی دل کو مار دیتی ہے
خواجہ کامگار خان رحمتہ اللہ علیہ نے اُن کی سماع
کی سات مجلسوں کا تفصیلی حال لکھا ہے ۔

کتاب تذکرہ خواجگان چشت سیکر شریف میں ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی
رحمتہ اللہ علیہ ابتدا میں آپ اکثر کتب کے مطالعہ
میں مصروف رہتے لیکن جب اورنگ آباد شریف میں
مستقل قیام فرمایا تو زیادہ وقت عبادت اور ذکر فکر

میں گذرتا ۔ بحث مباحثہ سے آپ کو نفرت تھی اگر کوئی شخص کوئی مسلہ دریافت کرتا تو خود جواب دینے کی بجائے کسی کتاب کا حوالہ دے کر اسی کے مطالعہ کی ہدایت فرماتے ۔

حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے پانچ بیٹے تھے
1 حضرت شیخ اسماعیل رحمتہ اللہ علیہ
2 حضرت محب النبی مولانا فخرالدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ
3 حضرت غلام معین الدین رحمتہ اللہ علیہ
4 حضرت غلام بہاوالدین رحمتہ اللہ علیہ
5 حضرت غلام کلیم اللہ رحمتہ اللہ علیہ ۔

حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ کی تصانیف میں ایک رسالہ نظام القلوب جس میں اشغال و اذکار کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ۔ یہ کتاب نظام القلوب فارسی (مطبوعہ) فوٹوسٹیٹ مجھے تونسہ شریف کے اک مہربان سے حاصل ہوئی بہت سے مترجم احباب کو پیش کرنے کے بعد ابھی تک کسی صاحبِ علم نے اس کا ترجمہ شائع نہ کر سکے ۔

حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے حالات نظام الملک آصف جاہ اول نے رشک گلستان ارم کے نام سے اور خواجہ کامگار خان نے احسن الشمائل کے نام سے کتابیں لکھیں ۔
رشک گلستان ارم ابھی تک نہیں حاصل کر سکا لیکن احسن الشمائل کئی سال تلاش کرنے کے بعد اولاد حضرت قاضی الحاجات صاحب نے شفقت فرماتے ہوئے احسن الشمائل کا اردو ترجمہ مطبوعہ Pdf میں ارسال کیا ان کا یہ احسان ساری زندگی نہیں بھول پاوں گا ۔
ویسے تو حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے مختصر حالات زندگی بہت سی کتب میں آئے ، مخزن چشت ، مناقب المحبوبین ، تاریخ مشائخ چشت ، خواجہ محمد سلیمان تونسوی اور ان کے خلفاء ، تذکرہ خواجگان چشت ، تکملہ سیرالاولیاء ، ان کتابوں میں حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی مختصر حالات زندگی درج ہے یہ تمام کتابیں اور
نظام القلوب فارسی مطبوعہ
احسن الشمائل اردو مطبوعہ
یہ کتب اگر کسی بھائی کو درکار ہوں تو میرے واٹس

ایپ پہ طلب فرما کر حاصل کرسکتے ہیں
+923321717717

حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ کے بے شمار خلفاء تھے ان میں سے چند کے اسم گرامی درج ذیل ہیں

حضرت شیخ کامگار خان رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ محمد علی رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ خواجہ نور الدین رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ خواجہ مولانا فخر الدین رحمتہ اللہ علیہ (فرزند حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ)
حضرت شیخ سید شاہ شریف رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ شاہ عشق اللہ رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ غلام قادر خان رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ محمد یار بیگ رحمتہ اللہ علیہ (جو ولایت توران میں سے تھے)
حضرت شیخ محمد جعفر رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ شیر محمد رحمتہ اللہ علیہ
حضرت شیخ سید کرم علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ

لیکن جیسا سلسلہ آپ کے خلیفہ و صاحبزادہ حضرت محب النبی مولانا فخر الدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ سے جاری ہوا ایسا کسی اور خلیفہ سے جاری نہیں ہوا ۔ ہمارا سلسلہ چشتیہ نظامیہ حضرت خواجہ محب النبی مولانا فخر الدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ سے ہی چلا ۔

حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ
حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ کے دس دروازے تھے ہر دروازہ پہ دو منشی بیٹھے رہتے ، جو حاجت مند آتا اس کی حاجت کو لکھ کر انہیں دیتے ۔
نیز فرمایا کہ حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ کی دو مہریں تھیں ایک مہر کا سجع مبارک یہ تھا

" ذکر مولیٰ از ہمہ اولیٰ "

اور دوسری مہر کا سجع مبارک یہ تھا

اے نظام در رعائت دلہا بکوش
دین را بہ دنیا مفروش

ترجمہ
اے نظام مخلوق کے دلوں کو تسکین پہچانے کی کوشش کر دنیا کے بدلے دین مت بیچنا ۔

کتاب تکملہ سیرالاولیاء میں ہے کہ
حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ذکر جہر کسی وقت بھی منع نہیں بلکہ ہر وقت پڑھنا ثواب ہے ۔

ارشادات حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمتہ اللہ علیہ۔
ویسے تو آپ کے بہت سے ارشادات ہیں لیکن چند ارشادات جو کہ کتاب اقوال اولیاء سے نقل کرکے درج ذیل ہیں

1 خدا کی اطاعت رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عملی زندگی کو اپنانے میں پنہاں ہے۔
2 علم کے بعد عملی زندگی بسر کرو کیونکہ اس سے

بڑھ کر اور کوئی زندگی نہیں ہو سکتی
3 علمی زندگی معراج انسانیت ہے اس میں خداوند نے اپنا راز مضمر کیا ہے
4 علم بنی نوع انسان کا زیور ہے
5 جسے خدا چاہے ساری مخلوق اسے چاہنے لگتی ہے ۔
6 کسی کا دل نہ دکھا ہو سکتا ہے وہ تمہارے سے زیادہ خدا کو عزیز ہو
7 عاشق صبح سے صبح تک ذکر الہی میں محو رہتا ہے
8 دوسروں کو اچھے اصول سیکھاو
9 تم خدا کی مخلوق کے کام کرو خدا تمہارے کام کرے گا
10 اچھے معاشرہ کی تشکیل اچھے نظریات پر ہے

آپ کا وصال 12 ذیعقدہ 1142 ہجری بمطابق 29 مئی 1730ء بروز منگل کو ہوا آپ کی عمر مبارک تقریبا" بیاسی برس تھی ۔ جب آپ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کے پیرمرشد کے وصال کو چھ ماہ اٹھارہ دن ہوئے تھے ۔ آپ کا مزار اقدس اورنگ آباد شریف دکن انڈیا میں مرجع الخلائق ہے

حضرت خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھنی رحمتہ اللہ

علیہ نے آپکو یوں خراج عقیدت پیش کیا

در ملک سلوک نظام ز تو
ہر سالک را انعام ز تو
شد حال مقام تمام ز تو
اے شاہ نظام الدینؒ مددے

الحمدللّٰہ علیٰ ذلک

ماخذ کتاب مناقب المحبوبین ملخص ، مخزن چشت ، نافع السالکین ، تکملہ سیرالاولیاء ، اقوال اولیاء اللّٰہ ، تاریخ مشائخ چشت ، کتاب تذکرہ خواجگان چشت سیکر شریف ، فارسی شجرہ شریف

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی

مدینۃ الاولیاء
اورنگ آباد